© rasailojaraid.com

حرفِ آغاز

قارئین!

مجلّہ تحقیق کا نیا شمارہ حاضر خدمت ہے۔ مجلّہ تھوڑی سی تاخیر کے بعد شائع ہوا اس کے لیے معذرت!

حسب روایت مجلّہ تحقیق میں شائع ہونے والے مقالات کا اعلیٰ تحقیقی معیار قائم رکھنے کی بھرپور سعی کی گئی ہے۔ اشاعت کے لیے موصول ہونے والے ہر مقالے پر دو ماہرین کی رائے (Blind Reviewe) لی جاتی ہے اور پھر اس کی روشنی میں اسے شامل اشاعت کیا جاتا ہے۔

اس شمارہ میں ڈاکٹر خالق داد کا مقالہ وحدۃ الوجود میں پیر مہر علی شاہ کی خدمات میں لفظ اللہ کے متعلق افراط و تفریط کے حوالے سے مختلف نقطہ ہائے نگاہ کا تجزیہ ہے یہ مقالہ تصوف کے ایک اہم مسئلہ پر اعلیٰ تحقیقی معیار کا ایک نمونہ ہے۔ ڈاکٹر ضیاء الحسن کا مقالہ ''اردو تنقید آغاز و ارتقاء'' اپنے موضوع پر سرسید ، حالی، شبلی اور آزاد کی ناقدانہ خدمات کے حوالے سے بہت سی نئی اور بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے۔ ''انقرہ یونیورسٹی ترکی میں اردو'' از ڈاکٹر محمد کامران اس اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے۔ اس میں ترکی میں اردو کے بارے میں دلچسپی اور اس کے ارتقائی سفر کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ ترکی ، جاپان، چین اور مصر وغیرہ ممالک میں اردو کے فروغ و مقبولیت میں پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ کی کاوشیں قابلِ قدر ہیں۔ علم و ادب کے فروغ میں حضرت عمرؓ کی خدمات کے موضوع پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر حامد اشرف ہمدانی کا مقالہ حضرت عمرؓ کے علمی و ادبی ذوق اور ان کی سرکاری سطح پر فروغ علم کی کاوشوں کا آئینہ دار ہے۔ عربی مقالہ **خطوط باكستان القديمة قبل الخط العربي** محمد جاوید اور زاہدہ ناز کی محنت شاقہ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ فارسی زبان کی نمائندگی کرتا ہوا ڈاکٹر محمد اقبال شاہد کا مضمون فارسی شاعری میں طنز و مزاح کی روایت، اور ڈاکٹر علی رضا کا مضمون ''کشمیری تہذیب پر وسط ایشیائی و ایرانی تہذیبوں کے اثرات پر مبنی ہے اس دوران یہ خطہ جنت نظیر کن کن کٹھن مرحلوں کا سفر کرتا رہا۔ مختلف مسلم سلاطین نے اس خطہ میں کیا کیا علمی ، دینی اور تہذیبی و ثقافتی کام سرانجام دیے، اس پر بیش قیمت معلومات فراہم کرتا ہے۔

نفس مضمون کے اعتبار سے مقالہ نگار حضرات کی رائے کو ان کی ذاتی رائے سمجھا جائے ادارے کا اس سے اتفاق کرنا ضروری نہیں ہے۔ تاہم ادارہ مقالہ نگار حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہے کہ ان کی بہترین تحقیقی کاوشیں مجلّہ تحقیق کی زینت بنیں۔

میں اس موقع پر جناب ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد صدرِ شعبہ پنجابی کا تہہ دل سے ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی عرق ریزی سے مجلّہ کی تسوید و ترتیب میں سرگرمی اور خلوص سے کام کیا۔ یقیناً یہ کام اشتراکِ عمل کے بغیر ناممکن تھا۔ اللہ ان کو بہترین جزا عطا کرے۔

ڈاکٹر حافظ محمود اختر
مدیر: مجلّہ تحقیق

© rasailojaraid.com